اُس نے توجہ نہ کی ہو۔ درحقیقت اسلام صرف چند روحانی ہدایات کا مجموعہ ہی نہیں ہے بلکہ ایک مستقل ضابطۂ حیات اور دستورِ زندگی بھی ہے۔ زمین کا مسئلہ موجودہ زمانہ کا سب سے زیادہ پُرآشوب، ہنگامہ خیز اور خطرناک مسئلہ ہے۔ اسی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے کہیں اشتراکیت جنم لیتی ہے کہیں آمریت لیکن مسئلہ کچھ اتنا نازک ہے کہ نہ آمریت کی تلوار اسے حل کرسکی نہ اشتراکیت کی یلغار۔ ان حالات میں فاضل مولف نے اسلام کا زرعی نظام پیش کرکے دُکھی انسانیت کی بروقت رہنمائی کا فریضہ نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیا ہے۔ اس موضوع سے متعلق ہر ضروری اور اہم پہلو پر مؤلف نے کتاب اور سنت اُسوۂ خلفاء راشدین اور اقوالِ اکابر کی روشنی میں سیر حاصل بحث اور گفتگو کی ہے۔ اس موضوع سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے یہ کتاب بڑی مفید ثابت ہوگی۔ اس کے بعض مباحث میں تشنگی پائی جاتی ہے۔ کچھ ایسے بھی ہیں مثلاً "مساقات" جن میں اختلاف کی گنجائش ہے لیکن مؤلف کا قلم کہیں بھی تحقیق کے معیار سے گرنے نہیں پایا ہے۔ وقت کی یہ ایک اہم ترین ضرورت تھی جسے ندوۃ المصنّفین نے پورا کیا ہے۔

ابن الحریری ومقاماتہ } ڈاکٹر محمد احمد صدیقی نے یہ مختصر سی کتاب الہ آباد یونیورسٹی کی مجلسِ علمی کے سامنے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے لئے پیش کی تھی۔ کتاب منظور ہوئی اور ڈاکٹر صاحب کو ڈگری مل گئی۔

مقاماتِ حریری عربی ادب کی مایۂ ناز کتابوں میں شمار کی جاتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کتاب اور صاحب کتاب پر تحقیق اور تنقید کا حق ادا کردیا ہے۔ شروع میں ابوالحسن علی صاحب ندوی کی تقریظ ہے جس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے اس موضوع پر عربی زبان میں مشقِ سخن کی ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اُن کی تحریر سے محنت اور ذہانت کا جوہر ہویدا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے سب سے بڑا ظلم یہ کیا ہے کہ اسے لیتھو میں چھپوایا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ جن لوگوں کی مادری زبان عربی ہے وہ اس کی ایک سطر بھی نہیں پڑھیں گے۔ اس لئے کہ ممالک عربیہ میں ٹائپ رائج ہو چکا ہے۔ کتابت اور لیتھو کی چھپائی پر اخلاقاً اور مروتاً بھی کوئی توجہ نہیں کرتا۔ اس سے بڑھ کر افسوسناک بات کیا ہوسکتی ہے کہ حریری پر کتاب لکھی جائے اور ممالک عربیہ میں اس کی رسائی بھی نہ ہوسکے:

حیف بر جانِ سخن گر بہ سخن داں نرسد

دوسری ستم ظریفی ڈاکٹر صاحب نے یہ کی ہے کہ سوا دو سو صفحہ غیر مجلد ضخامت کی قیمت نو روپیہ رکھدی ہے اس سے شبہ ہوتا ہے کہ ناشر کو خود بھی کتاب کی اشاعت سے کوئی خاص دلچسپی نہیں۔